سوال

اگر کوئی شخص کچھ مہر شادی کے وقت اور باقی موت یا علیحدگی کی صورت میں مؤجل مہر پر شادی کرے تو کیا یہ جائز ہے، کیونکہ ان کی عادت ہے کہ باقی مہر موت یا علیحدگی کے وقت ہی لیا جاتا ہے ؟

جواب

الحمدللہ

یہ صحیح ہے، چاہے وہ یہ الفاظ بولیں یا پھر ان میں یہ عادت معروف ہو

اس بنا پر عورت اور اس کے خاندان والوں کے لیے مہر مؤجل وقت سے قبل طلب کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کو حق حاصل ہے کہ وہ مہر مؤجل لینے سے قبل اپنے آپ کو خاوند سے روک لے، کیونکہ عقد نکاح کے وقت وہ اس پر متفق ہوئے تھے کہ مذکورہ مہر بعد میں دیا جائیگا، اور اگر بیوی اپنے میکے چلی جائے، اور میکے والے کہیں کہ ہم اس وقت تک اسے خاوند کے سپرد نہیں کرینگے جب تک وہ مہر نہ دے، تو انہیں ایسا کرنے کا حق حاصل نہیں، اور ان کا بیوی کو خاوند کے سپرد نہ کرنا صحیح نہیں

اور اگر وہ بیوی بھی اپنے آپ کو اس حجت اور وجہ سے خاوند کے سپرد نہیں کرتی تو خاوند کے ذمہ اس کا نان و نفقہ نہیں ہوگا، کیونکہ وہ نافرمان ہے، اور بغیر کسی حق کے نافرمانی کرنے والی بیوی کو نان و نفقہ نہیں دیا جائیگا" انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد الرحمن بن ناصر السعدی رحمہ اللہ

اسلام سوال و جواب

112162